※※※ علامہ محمد اقبال سے منسوب غلط اشعار ※※※

علامہ اقبال کے نام سے بہت سے ایسے اشعار گردش کرتے ہیں جن کا اقبال کے اندازِ فکر اور اندازِ سُخن سے دُور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔ علامہ اقبال کی تمام شاعری کلیات اقبال (بانگِ درا، بالِ جبریل، ارمغانِ حجاز، ضربِ کلیم) میں ہی موجود ہے۔ کلامِ اقبال اور پیامِ اقبال سے محبت کا تقاضا ہے، اور اقبال کا حق ہے کہ ہم ایسے اشعار کو ہرگز علامہ اقبال سے منسوب نہ کریں جو اقبال نے نہیں کہے۔ ان تمام اشعار کی حقیقت معلوم ہونے کے بعد بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے قومی شاعر کے ساتھ کس قدر ظلم کر رہے ہیں۔ جو اصل پیامِ اقبال ہے وہ کتاب کے اوراق میں کہیں چھپ کے رہ گیا ہے۔

ہم سب کو چاہیے کہ ہم علامہ اقبال کی اپنی لکھی ہوئی شاعری کو فروغ دیں۔ ذیل میں ایسے اشعار کی مختلف اقسام اور مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

1۔ پہلی قسم ایسے اشعار کی ہے جو ہیں تو معیاری اور کسی اچھے شاعر کے، مگر انہیں غلطی سے علامہ اقبال سے منسوب کر دیا جاتا ہے۔ ان میں اکثر شعر تقاریر میں اور ٹاک شو میں بھی پڑھے جاتے ہیں۔ ایسے اشعار میں عموماً عقاب، قوم، اور خودی جیسے الفاظ کے استعمال سے قاری کو یہی لگتا ہے کہ شعر اقبال کا ہی ہے۔ مثالیں:۔

	شعر		شاعر
☆	تندیِ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب	یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے۔	سید صادق حسین
☆	اسلام کے دامن میں اور اس کے سوا کیا ہے	اک ضربِ یدُ اللّٰہی، اک سجدہِ شبیری۔	وقار انبالوی
☆	خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی	نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا۔	ظفر علی خان
☆	توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے	یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لیے ہے	مولانا محمد علی جوہر
☆	قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے	اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد	مولانا محمد علی جوہر
☆	ایک ہو جائیں تو بن سکتے ہیں خورشیدِ مبیں	ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا کام بنے	ابوالمجاہد زاہد
☆	جوانو یہ صدائیں آ رہی ہیں آبشاروں سے	چٹانیں چُور ہو جائیں جو ہو عزمِ سفر پیدا	اقبال سہیل
☆	کیا ہنسی آتی ہے مجھ کو حضرتِ انسان پر	فعلِ بد تو ان سے ہو لعنت کریں شیطان پر	انشاء اللہ خان انشا

2۔ ایسے اشعار ہیں جو ہیں تو وزن میں مگر الفاظ کے چناؤ کے لحاظ سے علامہ اقبال کے معیار/اسلوب کے قریب نہیں ہیں۔

مثالیں

☆ عشق قاتل سے بھی مقتول سے ہمدردی بھی — یہ بتا کس سے محبت کی جزا مانگے گا؟

سجدہ خالق کو بھی ابلیس سے یارانہ بھی — حشر میں کس سے عقیدت کا صلہ مانگے گا؟

☆ تری رحمتوں پہ ہے منحصر میرے ہر عمل کی قبولیت — نہ مجھے سلیقۂ التجا، نہ مجھے شعورِ نماز ہے

☆ سجدوں کے عوض فردوس ملے، یہ بات مجھے منظور نہیں — بے لوث عبادت کرتا ہوں، بندہ ہوں ترا، مزدور نہیں

☆ نکالا ہم کو جنت سے فریب زندگی دے کر — دیا پھر شوقِ جنت کیوں یہ حیرانی نہیں جاتی

☆ ضرورت توڑ دیتی ہے غرورِ بے نیازی کو — نہ ہوتی کوئی مجبوری تو ہر بندہ خدا ہوتا

☆ بازو پہ بھروسا ہے تو انصاف نہ مانگو — اس دور میں پچھتاؤ گے زنجیر ہلا کر

☆ جن کے آنگن میں امیری کا شجر لگتا ہے — ان کا ہر عیب زمانے کو ہنر لگتا ہے

☆ شکوہ عشق نہیں جراتِ گفتار نہیں — میرے ہاتھوں میں کوئی جبر کی تلوار نہیں

ابن آدم ہوں انساں سے محبت کی ہے — آگ کا، چاند کا۔ پتھر کا پرستار نہیں

میں نے مانا کہ تو یوسفؑ سا حسیں ہے لیکن — یہ میرا دل ہے کوئی مصر کا بازار نہیں

اے خدا مجھ کو محبت دے عبادت کے عوض — میں تو تیری کسی جنت کا خریدار نہیں

جس نے انساں سے محبت ہی نہ کی ہو اقبال — درحقیقت وہ خدا کا بھی طلبگار نہیں

☆ تسکین نہ ہو جس میں وہ راز بدل ڈالو — جو راز نہ رکھ پائے ہم راز بدل ڈالو

تم نے بھی سنی ہوگی مشہور کہاوت ہے — انجام کا ہو خطرہ آغاز بدل ڈالو

پرسوز دلوں کو جو مسکان نہ دے پائے — سُر ہی نہ ملے جس میں وہ ساز بدل ڈالو

دشمن کے ارادوں کو ظاہر ہے اگر کرنا — تم کھیل وہی کھیلو انداز بدل ڈالو

اے دوست! کرو ہمت کچھ دُور سویرا ہے — اگر چاہتے ہو منزل تو پرواز بدل ڈالو

3۔ بعض اوقات لوگ اپنی بات کو معتبر بنانے کے لئے واضح طور پر من گھڑت اشعار اقبال سے منسوب کر دیتے ہیں۔ مثلاً یہ اشعار غالباً شدت پسندوں کے خلاف اقبال کے پیغام کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں جبکہ ان کا اقبال سے دُور دُور تک کوئی تعلق نہیں۔ اسی طرح اقبال کو اپنا حمایتی بنانے کی کوشش مختلف مذہبی و مسلکی جہتوں سے بھی کی جاتی ہے۔

☆ اللہ سے کرے دور، تو تعلیم بھی فتنہ — املاک بھی اولاد بھی جاگیر بھی فتنہ

ناحق کے لیے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ — شمشیر ہی کیا نعرۂ تکبیر بھی فتنہ

☆ پوچھتے کیا ہو مذہب اقبال — یہ گنہگار بوترابی ہے

☆ کہہ دو غم حسین منانے والوں کو — ہم کبھی شہدا کا ماتم نہیں کرتے

وہ روئیں جو منکر ہیں شہادت حسین کے — ہم زندہ و جاوید کا ماتم نہیں کرتے

ہے عشق اپنی جاں سے زیادہ آلِ رسول ﷺ سے
یوں سرِ عام ہم ان کا تماشا نہیں کرتے

☆ یہاں پر شہادت کی اگر تفسیر ہو جائے
مسلمانوں کا کعبہ روضۂ شبیر ہو جائے

☆ اپنا کوئی مرتا ہے تو روتے ہو تڑپ کر
پر سبطِ پیمبر کا کبھی غم نہیں کرتے

ہمت ہے تو محشر میں پیغمبر ﷺ سے یہ کہنا
ہم زندۂ جاوید کا ماتم نہیں کرتے

☆ نہ عشقِ حسین، نہ ذوقِ شہادت
غافل سمجھ بیٹھا ہے ماتم کو عبادت

☆ دشتِ کربلا میں کھڑا سوچ رہا تھا اسلام
فائدہ کیا ہوا کافر کو مسلماں کر کے

☆ پروردگار سنتے ہیں کہ تو رہتا ہے شہ رگ کے قریب
جب خنجر حسینؑ پر چلا تو تجھ پر کیا گزری

☆ احساسِ کربلا تجھے بھی ہو گا ایک دن
تنہا کسی عزیز کی میت اٹھا کے دیکھ

☆ اسلام کو فنا سے بچانے کے واسطے
قدرت نے کربلا میں پکارا حسین کو

☆ مر جا فرات اپنے ہی پانی میں ڈوب کر
پیاسا چلا گیا ہے تیرے پاس سے حسین

☆ مسجد کی صفوں سے کبھی مقتل کی طرف دیکھ
توحید تجھے شبیر کے سجدوں میں ملے گی

☆ بقائے توحید تھا وہ کربلا میں آخری سجدہ
اگر وہ تاخیر کرتا تو خدا تبدیل ہو جاتا

☆ مٹا دو ظلم وہاں سے جہاں جہاں بھی دکھے
اس سے بہتر نہیں ہو گا انتقام حسین کا

☆ آتے ہیں اکثر سمندر میں طوفان اس لیے بھی
جب یاد آتی ہے سمندر کو پیاسے حسین کی

☆ نبی جو ہوتا میرے بعد تو عمر ہوتا
عجیب بات یہ یاروں نے عام کر دی ہے

مجھے یقین ہے اقبال میرے اللہ نے
اسی لیے تو نبوت تمام کر دی ہے

☆ جلوسِ عزا میں ماتم داری کرنا محبتِ حسین ہے
اور مصلے پر عبادت کرنا مقصدِ حسین ہے

4۔ یہ گروپ اے اقبال! قسم کے اشعار کا ہے جن میں عموماً انتہائی بے وزن اور بے تکی باتوں پر انتہائی ڈھٹائی سے اقبال یا اے اقبال وغیرہ لگا کر یا اس کے بغیر ہی اقبال کے نام سے منسوب کر دیا جاتا ہے۔ ان میں کچھ اشعار کے فقط خیال ہی مناسب ہوتے ہیں ان میں کچھ حمدیہ و نعتیہ ہوتے ہیں لیکن یہ سب اصولاً شعر بھی نہیں کہلائے جا سکتے۔ اس قسم کو پہچاننا سب سے آسان ہے کیونکہ اس میں شامل اشعار دراصل کسی لحاظ سے بھی شعری معیار نہیں رکھتے اور زیادہ تر اشعار کہلانے کے لائق بھی نہیں ہیں۔ لیکن یہاں روز نہ جانے کتنی تعداد میں ایس ایم ایس پر فارورڈ کر دیے جاتے ہیں یا انٹرنیٹ پر پوسٹ کر دیے جاتے ہیں۔ مثالیں

☆ جنت کی سیر کر رہا تھا کہ رات ہو گئی
صبح جب آنکھ کھلی تو سر ماں کی آغوش میں تھا

☆ میں فقیروں سے بھی کرتا ہوں تجارت اکثر
جو ایک پیسے میں لاکھوں کی دعا دیتے ہیں

☆ نہ مروت، نہ محبت، نہ خلوص ہے اقبال
میں تو شرمندہ ہوں اس دور کا انساں ہو کر

☆ دونوں عالم پہ حکومت ہو تیری اے انساں
تو سمجھ جائے اگر اپنا مسلماں ہونا

☆ دل میں خدا کا ہونا لازم ہے اقبال
سجدوں میں پڑے رہنے سے خدا نہیں ملتا

☆ ضمیر جاگ تو جاتا ہے اگر زندہ ہو اقبال
کبھی گناہ سے پہلے کبھی گناہ کے بعد

☆ کیوں منتیں مانگتا ہے اوروں کے دربار سے اقبال
وہ کون سا کام ہے جو ہوتا نہیں تیرے پروردگار سے؟

☆ تیرے سجدے کہیں تجھے کافر نہ کر دیں اقبال
تو جُھکتا کہیں اور ہے اور سوچتا کہیں اور ہے!

☆ دل پاک نہیں ہے تو پاک ہو سکتا نہیں انساں
ورنہ ابلیس کو بھی آتے تھے وضو کے فرائض بہت

☆ مسجد خدا کا گھر ہے، پینے کی جگہ نہیں
کافر کے دل میں جا، وہاں خدا نہیں

☆ کرتے ہیں لوگ مال جمع کس لئے یہاں اقبال
ملتا ہے آدمی کا کفن جیب کے بغیر

☆ میرے بچپن کے دن بھی کیا خوب تھے اقبال
بے نمازی بھی تھا، بے گناہ بھی

☆ وہ سو رہا ہے تو اُسے سونے دو اقبال
ہو سکتا ہے غلامی کی نیند میں وہ خواب آزادی کے دیکھ رہا ہو

☆ گونگی ہو گئی آج زباں کچھ کہتے کہتے
ہچکچا گیا میں خود کو مسلماں کہتے کہتے

یہ سن کر چپ سادھ لی اقبال اس نے
یوں لگا جیسے رک گیا ہو مجھے حیواں کہتے کہتے

☆ تم حیا و شریعت کے تقاضوں کی بات کرتے ہو
ہم نے ننگے جسموں کو بھی ملبوس حیا دیکھا ہے

☆ دیکھے ہیں ہم نے احرام میں لپٹے کئی ابلیس
ہم نے کئی بار مے خانے میں خدا دیکھا ہے

☆ تیری اس دنیا میں یہ منظر کیوں ہے
کہیں زخم تو کہیں پیٹھ پہ خنجر کیوں ہے

سنا ہے ہر ذرے میں تو رہتا ہے
پھر زمیں پر کہیں مسجد کہیں مندر کیوں ہے

☆ جب رہنے والے اس دنیا کے ہیں تیرے بندے
تو پھر کوئی دوست کسی کا تو کوئی دشمن کیوں ہے

☆ جوشِ جوانی میں ہم لاکھوں گناہ کر بیٹھے اقبال
ہم کو معلوم نہ تھا خدا کو منانے کی عمر ہی جوانی ہے

☆ خدا کو بھول گئے لوگ فکرِ روزی میں اقبال
تلاش رزق کی ہے اور رازق کا خیال نہیں

☆ بوقتِ ولادت اذاں، بعدِ وفات نماز
بس اتنی سی دیر کا جھگڑا تھا زندگی کا

☆ تو ہی لکھتا ہے سب لوگوں کا مقدر یا رب
تو پھر کوئی بدنصیب کوئی مقدر کا سکندر کیوں ہے

☆ بات سجدوں کی نہیں خلوصِ نیت کی ہوتی ہے اقبال
اکثر لوگ خالی ہاتھ لوٹ آتے ہیں نماز کے بعد

☆ وہ کہتے ہیں عشق کرو اس سے جس سے حسیں کوئی نہ ہو
میں اپنے نبی سے عشق کیوں نہ کروں ان سے حسیں تو جنت بھی نہیں

☆ جنت خود بخود ترسے گی تیرے وجود کو اقبال
ذرا چل کے تو دیکھ میرے نبی ﷺ کے نقش قدم پر

☆ مت کر خاک کے پتلے پہ غرور و بے نیازی اتنی
خود کو خودی میں جھانک کر دیکھ تجھ میں کیا رکھا ہے

☆ شکوہ   بروز حشر میں بے خوف گھس جاؤں گا جنت میں
وہاں سے آئے تھے آدم، وہ میرے باپ کا گھر ہے

جواب شکوہ   ان اعمال کے ساتھ جنت کا طلب گار ہے کیا
وہاں سے نکالے گئے تھے آدم تیری اوقات کیا ہے

☆ بھٹک کر باغ جنت سے چلا آیا تھا دنیا میں
سنا ہے بعد محشر پر اسی جنت کی دعوت ہے

چلا تو جاؤں جنت میں مگر یہ سوچ کر چپ ہوں
میں آدم زاد ہوں مجھ کو بھٹک جانے کی عادت ہے

☆ کیا ہوا جو تیرے ماتھے پہ ہیں سجدوں کے نشاں
کوئی ایسا سجدہ بھی کر جو زمیں پہ رہے نشاں

☆ لوگ کہتے ہیں بس فرض ادا کرنا ہے
ایسا لگتا ہے بس قرض ادا کرنا ہے

☆ سجدہ عشق ہو تو عبادت میں مزہ آتا ہے
خالی سجدوں میں تو دنیا ہی بسا کرتی ہے

☆ فنا نہ کر اپنی زندگی کو راہ جنوں میں اے جواں
تب کرے گا عبادت جب گناہ کی طاقت نہ ہوگی

☆ کون کہتا ہے خدا نظر نہیں آتا
وہی نظر آتا ہے جب کچھ نظر نہیں آتا

☆ کرتے ہیں لوگ مال جمع کس لیے اقبال
سلتا ہے آدمی کا کفن جیب کے بغیر

☆ قرآن گھر میں ہے مگر ہم پڑھتے نہیں
ذرا بھی اللہ کا خوف ہم کرتے نہیں

زلزلوں کے جھٹکوں سے اٹھ جاتے ہیں فوراً
سن کر اذان کبھی ہم اٹھتے نہیں

ہمیں آتی ہے مصیبت تو اللہ یاد آتا ہے
ورنہ تو کبھی سر سجدے میں ہم رکھتے نہیں

کانوں میں اذان کی آواز آئے بھلا کیسے
بند تو کبھی ٹی وی کرتے نہیں

صورت سے تو انسان نظر آتے ہیں ہم
مگر سیرت سے تو مسلمان ہم لگتے نہیں

☆ ہم کون ہیں کیا ہیں، بخدا یاد نہیں
اپنے اسلاف کی کوئی بھی ادا یاد نہیں

ہیں اگر یاد تو کافر کے ترانے بس
ہے نہیں یاد تو مسجد کی صدا یاد نہیں

بنت حوا کو نچاتے ہیں سر محفل ہم
کتنے سنگ دل ہیں کہ رسم حیا یاد نہیں

آج اپنی ذلت کا سبب یہی ہے شاید
سب کچھ ہے یاد مگر خدا یاد نہیں

☆ پرندے ہواؤں سے وفا کرتے ہیں زمیں سے نہیں اقبال
اگر پرندوں سے وفا چاہیے تو آسماں میں اڑنا سیکھ

☆ لکھنا نہیں آتا تو میری جان پڑھا کر
ہو جائے گی تیری مشکل آسان پڑھا کر

پڑھنے کے لیے اگر تجھ کو کچھ بھی نہیں ملے
چہروں پہ لکھے درد کے عنوان پڑھا کر

لاریب تیری روح کو تسکین ملے گی — تو قرب کے لمحات میں قرآن پڑھا کر

آجائے گا تجھے اقبال جینے کا قرینہ — تو سرورِ کونین ﷺ کے فرمان پڑھا کر

☆ کعبہ و قرآن کو جو دیکھا ہے غلاف میں لپٹے — اب میں سمجھا ہوں کہ پردے کی فضیلت کیا ہے

☆ اے اللہ میں اس دشت کے صحرا کو سمندر کردے — یا میری آنکھ کے اشکوں کو پتھر کردے

اے اللہ میں اور نہیں کچھ تجھ سے مانگتا — میری چادر میرے پیروں کے برابر کردے

مجھے گھیر نہ لے یہ آتشِ دنیا کہیں — مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ کردے

مجھے خاک نہ کردے میری ہستی کا غرور — مجھے میرے نفس سے معتبر کردے

اے خدا میری دعاؤں میں وہ اثر کردے — مانگوں میں تجھ سے قطرہ اور تو سمندر کردے

5۔اس قسم میں وہ اشعار ہیں جن کے ساتھ کچھ غلط واقعات بھی منسوب ہیں۔مثلاً

ایک واقعے میں کہا جاتا ہے کہ ایک شعر کی وجہ سے علامہ اقبال کو جیل میں ڈالا گیا تھا۔یہ سب کچھ غلط بیان کیا گیا ہے جس کا حقیقت سے دور تک واسطہ نہیں۔

☆ توحید ہستی ہم ہیں سارا جہاں ہمارا — ہم کافروں کے کافر، کافر خدا ہمارا

ایک واقعے میں کہا جاتا ہے کہ علامہ اقبال ایک لڑکی کو دیکھ کر مسکرائے تھے اور اس نے دریافت کیا تو علامہ اقبال نے ایک شعر پڑھا یہ سب کچھ بھی غلط اور انتہائی افسوس ناک ہے۔

☆ نہ تمہیں نہ تمہارا حسن دیکھتا ہوں — میں تو تجھے بنانے والے کا ہنر دیکھتا ہوں

تحقیق و تحریر:۔ فیض محمد شیخ، ابنِ منیب، عالمی مجلسِ اقبال